

جو صدائے نغمہ اور واد کی مستی ہے

نوائے حیات | طبع دردم از جناب سہمی اعظمی صاحب تقطیع کلاں ضخامت ۲۰۴ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ہے پتہ ۱۔ دار المصنفین اعظم گڑھ۔

جناب سہمی اعظمی اردو کے مشہور اور میاری شاعر ہیں۔ موصوف شاعری کے شبلی اسکول سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے ان کے کلام میں اس اسکول کی تمام خصوصیات مثلاً خیالات میں نگر اور عظمت بیان میں صفائی اور سحرائی، روانی اور سلاست۔ تراکیب میں شکوہ و ممانت پورے درجہ پستی جاتی ہیں ابتداء اور درجہ شام سے بچنے کا یہاں تک اہتمام کیا ہے کہ بقول مولانا سید سلیمان ندوی کے جنہوں نے اس مجموعہ پر آٹھ صفحات کا مقدمہ لکھا ہے۔ اس پورے مجموعہ کلام میں یہی ایک شعر مصرعہ بھی ایسا نہیں ہے جو تخلص یا شاعر کے نام کی شرکت سے آلودہ ہو۔

اس مجموعہ میں غزلیں تو برائے بیت ہی ہیں اگرچہ جتنی بھی ہیں کیفیت سے خالی نہیں پورا بڑے نظموں اور قطعات پر ہی مشتمل ہے جو مختلف عنوانات مثلاً حمد و نعت۔ صلوة و سلام۔ اور کمال۔ ہم عصر۔ قومی، ملی و سیاسی، اخلاقی، ادبی اور نچرل مناظر سے متعلق کسی گئی ہیں۔ اردو کے علاوہ فارسی کی بھی چند نظموں اور قطعات ہیں اس میں شب نہیں کہ یہ مجموعہ کلام ہمارے حیات کے عناصر صالحہ میں ایک قابل قدر اضافہ ہے جس میں دعوتِ عمل بھی ہے اور حسنِ خیالی۔ حسنِ ادابی جو شاعری بھی ہے اور حکمت بھی جس میں کیفیت و رنگینی بھی ہے اور لطافتِ شاعری۔ درود و نثر بھی ہے اور جو صد و امید بھی جیسا کہ ہم نے کہا لہذا یہ مصنف کی زبان شگفتہ اور باوقار ہے لیکن اس کے باوجود یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ بعض معنی متروک لاسنتھال الفاظ مثلاً "تک" کے بجائے "تک" کے بجائے "تکھانا" (ص ۱۵۰ و ۱۵۱) سے اجتناب نہیں کیا گیا ہے۔

۱۵۰ و ۱۵۱، کہ سراب اور دردمند حیات اور اشارت الخلو قایت " ہونا چاہئے تھا۔

امورِ شبلیاں | از مجموعہ یکم صدم سیر اردوی تقطیع خورد ضخامت ۷۹ صفحات کتابت و طباعت